تلنگانہ گروپ 2 امتحانات کی تاریخ کا اعلان

حیدرآباد۔ 22/ اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ پبلک سروس کمیشن نے جمعرات کو گروپ 2 امتحانات کا شیڈول جاری کیا۔ جس کے مطابق امتحانات 15 اور 16 دسمبر کو ہوں گے۔ یہ امتحانات صبح اور دوپہر دو سیشن میں منعقد ہوں گے۔ پرچہ 1 جنرل اسٹڈیز اور جنرل ایبلیٹی کا امتحان 15 دسمبر کو پہلے سیشن میں اور پرچہ 2 ہسٹری، پالیٹی اور سوسائٹی دوسرے سیشن میں لیا جائے گا۔ پرچہ 3 اکنامک اینڈ ڈیولپمنٹ کا امتحان 16 تاریخ کو پہلے سیشن میں اور پیپر 4 تلنگانہ تحریک اور ریاست کا درجہ دوسرے سیشن میں لیا جائے گا۔ پہلے سیشن میں صبح 10 بجے سے 12.30 بجے تک اور دوسرے سیشن میں 3 بجے سے 5.30 بجے تک امتحان لیا جائے گا۔ دراصل گروپ 2 کے امتحانات 7 اور 8 اگست کو ہونے والے تھے۔ لیکن ڈی ایس سی اور گروپ 2 کے امتحانات میں صرف ایک ہفتہ رہ گیا تھا، اس لئے امیدواروں کی طرف سے شدید مخالفت کی اور امتحانات کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا تھا جس پر ریاستی حکومت نے ان کی مانگ کو قبول کرتے گروپ 2 کا امتحان ملتوی کر دیا تھا۔

محکمہ برقی کے انجینئر رشوت طلب کرنے پر گرفتار

حیدرآباد۔ 22 اگست (سفیر نیوز) بدعنوانی کے خلاف ایک اہم کریک ڈان میں، انٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کے عہدیداروں نے جمرات کو سرور نگر میں ٹی جی ایس پی ڈی سی ایل کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر (آپریشنز) کے دفتر پر دھاوا کرتے ہوئے ٹی رام موہن، ڈپٹی انجینئر (ٹیکنیکل) کو گرفتار کیا رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ شکایت گزار سے 18,000 ہزار روپئے یہ رشوت مبینہ طور پر رام موہن کی طرف سے مانگی گئی تھی تاکہ ٹرانسفارمر کی تنصیب اور بجلی کی دو لائنوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کیلئے درخواستیں اعلی حکام کو بھیجیں کیلئے کہا گیا تھا جس پر شکایت گزار نے، رشوت دینے کے لیے تیار نہیں تھا بعد ازاں اس نے اے سی بی سے رجوع ہوا، جس پر اے سی بی نے افسر کو پکڑنے کے لیے جال بچھا دیا۔ اے سی بی حکام نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے رام موہن کو رشوت کی رقم کے ساتھ گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے بعد دفتر میں بدعنوانی کی کسی بھی اضافی مثال کو بے نقاب کرنے کیلئے مزید تحقیقات جاری کر دی گئی۔ یہ واقعہ سرکاری دفاتر میں پیش آیا بدعنوانی کے جاری مسئلے کو اجاگر کرنے اور عوامی خدمات میں چوکسی کرنے کیلئے اہمیت کو واضح کرنے کیلئے اے سی بی عہدیداروں نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ رشوت کے اس طرح کے کسی بھی مطالبے کی اطلاع دیں اور بدعنوان عہدیداروں کیخلاف سخت کارروائی کا یقین دلایا۔

دوسالہ لڑکی کی نالے میں بہہ جانے سے موت

نظام آباد۔ 22/ اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ کے نظام آباد شہر میں بارش کے نالے میں بہہ جانے والی دوسالہ لڑکی کی نعش برآمد ہوگئی۔ چہارشنبہ کی شام نظام آباد شہر کے آنند نگر میں رہنے والی دوسالہ لڑکی اپنے گھر کے سامنے کھیلتے ہوئے سامنے سے گزرنے والے نالہ میں بہہ گئی۔ اس بات کی اطلاع اس کے ساتھ کھیلنے والے دیگر بچوں نے دی۔ گھر والوں نے پولیس کو اس کی اطلاع دی۔

کانگریس فصلوں کے قرض کی معافی کے وعدے کو پورا نہیں کیا

حکومت کے ذریعہ کسانوں کیساتھ دھوکہ دہی کیخلاف کے ٹی آر کا احتجاج

حیدرآباد۔ 22 اگست (سفیر نیوز) بھارت راشٹرا سمیتی کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ نے جمعرات کو کہا کہ بی آر ایس اس وقت تک ہر سطح پر لڑائی جاری رکھے گی جب تک کہ کانگریس حکومت کسانوں کی فصلوں کے قرض کی معافی کے وعدے کو پورا نہیں کرتی۔ کانگریس حکومت کے ذریعہ کسانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کے خلاف مرکزی اپوزیشن پارٹی نے جمعرات کو تلنگانہ بھر میں احتجاج کیا۔ راما راؤ، جنہوں نے چیویلا میں احتجاج کی قیادت کی، نے چیویلا میں کسانوں کے احتجاج میں شرکت کی، کانگریس حکومت پر تنقید کی، خاص طور پر چیف منسٹر ریونت ریڈی کو نشانہ بناتے ہوئے، کسانوں کے قرضوں کی معافی اور تلنگانہ بھر کے کسانوں کو درپیش دیگر مسائل کے نامکمل وعدوں پر۔ انہوں نے یاد کیا کہ کس طرح ریونت ریڈی نے اپنی انتخابی مہم کے دوران سونیا گاندھی سے حلف لیا تھا کہ بطور وزیر اعلی وہ پہلا دستخط کریں گے جس پر وہ 2 لاکھ روپے کے زرعی قرضے معاف کریں گے۔ تاہم، کے ٹی آر نے نشاندہی کی، کہ یہ وعدہ کھوکھلا ثابت ہوا، بعد میں ریونت ریڈی اپنے الفاظ سے پیچھے ہٹ گئے۔ کے ٹی آر نے صورتحال کی ستم ظریفی پر زور دیا، یہ بتاتے ہوئے کہ کس طرح کانگریس لیڈر نے ابتدا میں دعوی کیا کہ قرض کی معافی کے لیے 49,000 کروڑ روپے کی ضرورت ہے۔ لیکن اس کی ناقابل عملیت کو محسوس کرنے کے بعد، اس نے اس رقم کو 40، 000 کروڑ روپے کر دیا، اور آخر کار اسے مزید گھٹا کر 7500 کروڑ روپے کر دیا، اور ہر قدم پر عوام کو گمراہ کیا۔ انہوں نے ریونت ریڈی پر بھی تنقید کی کہ وہ 15 اگست تک قرض کی معافی کو پورا کرنے میں ناکام رہے، بار بار وعدے کرنے کے باوجود، بشمول دیوتاں کی قسمیں کھانے۔ کے ٹی آر نے کہا اس نے نہ صرف لوگوں کو دھوکہ دیا ہے بلکہ خدا کے نام پر جھوٹ بول کر ایک سنگین گناہ بھی کیا ہے۔ بی آر ایس لیڈر نے خواتین لیڈروں اور صحافیوں کی بے عزتی کرنے پر کانگریس حکومت پر مزید تنقید کی۔ انہوں نے خاص طور پر سیتا اندرا ریڈی کی تذلیل کا تذکرہ کیا جو ایک قابل احترام لیڈر ہیں جن کی قانون ساز اسمبلی میں ریونت ریڈی نے توہین کی تھی۔ انہوں نے کونڈا ریڈی پلی میں دو خواتین صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی کی مذمت کرتے ہوئے چیف منسٹر کی دیانتداری پر سوالیہ نشان لگا دیا جنہوں نے اس طرح کے واقعات کو اپنی نگرانی میں ہونے دیا۔ بی آر ایس لیڈر نے کانگریس کے دور حکومت میں کسانوں کی سنگین حالت پر بھی روشنی ڈالی، قرض کی معافی کے لیے اب تک دیے گئے معمولی 7,500 کروڑ روپے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ کے ٹی آر نے کسانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ کانگریس حکومت کو جوابدہ ٹھہرائیں اور ان پر زور دیا کہ وہ اس مسئلہ کو اس وقت تک نہ چھوڑیں جب تک کہ 2 لاکھ قرض کی معافی کا وعدہ مکمل طور پر عمل میں نہیں آتا۔ انہوں نے کسانوں کو یقین دلایا کہ بی آر ایس ان کے حقوق کے لیے لڑتا رہے گا اور انصاف ملنے تک آرام سے نہیں بیٹھے گا۔ انہوں نے ریونت ریڈی کو خبردار کیا کہ وعدوں کو پورا کرنے میں ان کی ناکامی ان کے زوال کا باعث بنے گی۔ کے ٹی آر نے کہا کہ "حکومت چلانا اتنا آسان نہیں ہے جتنا کہ وعدے کرنا، "کے ٹی آر نے کہا کہ اگر کانگریس حکومت کسانوں کو ناکام کرتی رہی تو انہیں اگلے انتخابات میں نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کے ٹی آر نے اعلان کیا کہ بی آر ایس جلد ہی قرض کی معافی کے مسئلہ سے متعلق اپنے اگلے لائحہ عمل کی نقاب کشائی کرے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب تک کانگریس حکومت اپنے وعدوں کو پورا نہیں کرتی، گاں کی سطح پر احتجاج سمیت ہر سطح پر لڑائی جاری رہے گی۔ انہوں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ کانگریس حکومت کی غداری کے خلاف جدوجہد میں متحد رہیں اور نامکمل وعدوں کے لئے جوابدہی کا مطالبہ کریں۔

ریٹینگ وال گرنے کے بعد حکومت سے اسکیٹنگ رنک کی مرمت کرنے کا مطالبہ

حیدرآباد۔ 22 اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ کی اسپورٹس اتھارٹی نے 2019 میں ریاستی حکومت سے اسکیٹنگ رنک اور ٹینس کورٹ کی تعمیر کے لیے 38 لاکھ روپے مختص کرنے کی منظوری حاصل کی۔ تاہم، حالیہ شدید بارشوں کی وجہ سے اسکیٹنگ رنک کی برقرار رکھنے والی دیوار گر گئی ہے، جو سڑک کے کنارے واقع ہے۔ والدین اور اسکیٹر اب حکومت تلنگانہ سے اس صورتحال پر فوری توجہ دینے کی اپیل کر رہے ہیں۔ وہ ایک نئی برقرار رکھنے والی دیوار کی تعمیر اور سکیٹنگ رنک کی تزئین و آرائش اور توسیع کی درخواست کر رہے ہیں، خاص طور پر کنٹرول روم کی دیوار تک۔ یہ درخواست 2024 میں شیڈول آئندہ بین الاقوامی اور قومی چیمپئن شپ کی روشنی میں سامنے آئی ہے، جو کھلاڑیوں کے لیے بہت اہم ہیں۔ تباہ شدہ برقرار رکھنے والی دیوار نے سہولت کی حفاظت اور تیاری کے بارے میں اہم خدشات کو جنم دیا ہے۔ متاثرہ فریقین حکومت پر زور دے رہے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے فوری کارروائی کرے کہ بڑے مقابلے شروع ہونے سے پہلے رنک مکمل طور پر فعال اور محفوظ ہو۔

پولیس نے خواتین کے لیے مفت نائٹ ٹرانسپورٹیشن سروس کی افواہوں کو رد کیا

حیدرآباد۔ 22 اگست (سفیر نیوز) حیدرآباد سٹی پولیس نے ایک عوامی ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں واضح کیا گیا ہے کہ خواتین کے لیے رات کی کوئی مفت ٹرانسپورٹ سروس نہیں ہے، جیسا کہ ایک وائرل سوشل میڈیا پوسٹ میں جھوٹا دعوی کیا گیا ہے۔ گمراہ کن پوسٹ میں تجویز کیا گیا تھا کہ رات 10 بجے سے صبح 6 بجے کے درمیان اکیلے خواتین مخصوص ہیلپ لائن نمبروں پر رابطہ کر کے پولیس گاڑی کی مفت سواری کی درخواست کر سکتی ہیں۔ حکام نے اس معلومات کو "گمراہ کن" کے طور پر لیبل کیا ہے اور رہائشیوں پر زور دیا ہے کہ وہ غیر تصدیق شدہ دعوے آن لائن پھیلانے سے گریز کریں۔ پولیس نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی غلط معلومات عوام میں غیر ضروری خوف و ہراس اور الجھن کا باعث بن سکتی ہیں۔ اپنے بیان میں، حیدرآباد سٹی پولیس نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ وہ عوامی تحفظ کی خدمات سے متعلق درست اور تازہ ترین معلومات کے لیے مکمل طور پر سرکاری چینلز پر انحصار کریں۔

بدلا پور کیس: بامبے ہائی کورٹ کا اہم تبصرہ

ممبئی، 22 اگست (اے یو ایس) بامبے ہائی کورٹ نے بدلا پور میں 4 سال کی بچیوں کے جنسی استحصال کے معاملے کا ازخود نوٹس لیا ہے۔ اس معاملے کی سماعت جمعرات کو ہوئی۔ سماعت کے دوران جسٹس موہتے ڈیرے کی بنچ نے اس معاملے میں کہا کہ اگر اسکول محفوظ جگہ نہیں ہے تو پھر تعلیم کے حق اور ایسی چیزوں پر بات کرنے کا کیا فائدہ؟ 4 سال کی بچیوں کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے۔ یہ کیا صورت حال ہے؟ یہ بہت چونکا دینے والی بات ہے۔ سماعت کے دوران اے جی بیریندر صراف نے کہا کہ بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے اور ایس آئی ٹی کوئی کسر نہیں چھوڑے گی اور کیس کی تیزی سے پیروی کرے گی۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے ایک حلف نامہ طلب کیا ہے جس میں کیس کو ایس آئی ٹی کو سونپنے سے پہلے بدلا پور پولیس کی طرف سے کی گئی کارروائی کی تفصیل دی جائے۔ کیس کی اگلی سماعت 27 اگست کو ہوگی۔ ریاستی حکومت کی جانب سے ایڈوکیٹ جنرل بیریندر صراف نے کہا کہ اس معاملے میں متاثرہ کا بیان ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سی آر پی سی کی دفعہ 164 کے تحت ان کا بیان دن کے وقت ریکارڈ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا ہے اور اسکول کے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ صراف نے کہا کہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی اور بیانات ریکارڈ کیے جائیں گے۔ تھانے کے ایک اسکول کے بیت الخلا میں دو چار سالہ بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی۔

شرپسندوں سے ہی وصول کی جائے گی نقصان کی رقم

دہرہ دون، 22 اگست (اے یو ایس) اتراکھنڈ میں انتشار پیدا کرنا اب عوام کو مہنگا پڑے گا۔ حکومت اب فسادیوں کے خلاف سخت قانون لانے جا رہی ہے۔ شرپسندوں کے ذریعہ ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے اتراکھنڈ میں جلد ہی ایک قانون نافذ ہونے والا ہے۔ مارچ کے مہینے میں، اتراکھنڈ پبلک اور پرائیویٹ پراپرٹی ڈیمیج ریکوری آرڈیننس 2024 لایا گیا تھا۔ اس آرڈیننس کو اب اتراکھنڈ کے گرمائی دارالحکومت گیرسین میں منعقد ہونے والے مانسون اجلاس میں ایک بل کے طور پر پیش کیا جائے گا اور بحث کے بعد اسے منظور کیا جائے گا۔ درحقیقت مارچ 2024 میں حکومت نے کابینہ سے آرڈیننس کی منظوری دی اور اسے نافذ کیا۔

وقف بل پر عام آدمی پارٹی کا موقف سنجے سنگھ نے واضح کیا

نئی دہلی، 22 اگست (اے یو ایس) وقف بل پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی آج پہلی میٹنگ ہے۔ اس دوران عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے اس بل کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرے گی۔ اے اے پی کے ایم پی سنجے سنگھ کے مطابق، بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر کے آئین کا آرٹیکل 26 ہر کسی کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ آئین میں لکھا ہے کہ حکومت مذہبی اداروں کے انتظام میں مداخلت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایک دن آئے گا جب مندر کی زمین پر قبضہ کر لیا جائے گا اور حکومت اسے اپنے دوستوں کو دے گی۔ دراصل، مرکزی حکومت کے ذریعہ تیار کردہ وقف بورڈ ایکٹ 1995 میں مجوزہ ترمیم نے ملک میں سیاسی تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ اس ترمیمی بل کے بارے میں، اپوزیشن جماعتوں کا الزام ہے کہ اس کا مقصد مسلم کمیونٹی کو ان کی زمین، جائیداد اور ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 26 کے تحت ضمانت دی گئی "مذہبی امور کے انتظام کی آزادی" سے محروم کرنا ہے۔ دوسری طرف حکمراں این ڈی اے کا کہنا ہے کہ وقف بورڈ کو ریگولیٹ کرنے کا مطالبہ خود مسلم کمیونٹی کی طرف سے آیا ہے۔ وقف بورڈ ایک قانونی ادارہ ہے جس کے ممبران وقف املاک کے انتظام کیلئے نامزد ہوتے ہیں۔ وقف بورڈ ہر جائیداد کے لیے ایک متولی مقرر کرتا ہے۔ تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آیا اس کی آمدنی طے شدہ منصوبے اور ہدف کے مطابق استعمال ہو رہی ہے یا نہیں۔ سنٹرل وقف کونسل، جو 1964 میں قائم ہوئی، پورے ہندوستان میں ریاستی سطح کے وقف بورڈوں کی نگرانی اور مشورہ دیتی ہے۔ اقلیتی امور کی وزارت کے مطابق مرکزی حکومت ریاستی حکومت اور وقف بورڈ کو بھی اپنی جائیدادوں کے انتظام کے بارے میں مشورہ دیتی ہے۔

چیف منسٹر آندھرا پردیش نارا چندرا بابو نائیڈو نے ہاسپٹل پہنچ کر انکاپلی میں واقعہ فارما یونٹ کے ری ایکٹر حادثہ زخمیوں کی عیادت کی۔

فارما کمپنی میں ہوئے دھماکہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 17 ہوگئی

وزیر اعلی چندر بابو نائیڈو نے اعلی سطح کی تحقیقات کا اعلان کیا

وجئے واڑہ۔ 22/ اگست (سفیر نیوز) آندھرا پردیش میں کل انکاپلی ضلعے کے خصوصی اقتصادی زون میں فارما کمپنی میں ری ایکٹر۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 17 ہوگئی ہے۔ وزیر اعلی این چندرا بابو نائیڈو نے اعلان کیا ہے کہ حادثے کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کیلیے اعلی سطحی تحقیقات کی جائے گی۔ اگر فیکٹری انتظامیہ کسی لاپرواہی کا مرتکب پائی گئی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انھوں نے اِس دردناک حادثے کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے کل رات ضلع حکام، صنعتی محکموں، صحت محکمے کے اہلکاروں، ضلعے کے عوامی نمائندوں اور وزار کے ساتھ ایک ٹیلی کانفرنس منعقد کی۔ وزیر اعلی نے جانوں کے اتلاف پر گہرے صدمے کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ حکومت سبھی متاثرین کی مدد کرنے کی پوری ذمہ داری لے گی۔ نائیڈو آج حادثے میں ہلاک ہونے والوں اور زخمی افراد کے اہلِ خانہ سے ملاقات کرینگے۔ نائیڈو صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے حادثے کی جگہ کا معائنہ بھی کریں گے۔

شی ٹیم نے 'ویمن سیفٹی' کے عنوان سے بیداری پروگرامز کا انعقاد

حیدرآباد۔ 22 اگست (سفیر نیوز) ویمن سیفٹی کے عنوان سے حیدرآباد میں 22 اگست کو شی ٹیمز کی جانب سے حیدرآباد سٹی کمشنریٹ کی حدود میں ایک ہفتے کے دوران تقریبا 91 بیداری پروگرامز کا انعقاد کیا ہے جس کا مقصد عوام کو خواتین کے لیے ضروری حفاظتی اقدامات کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ یہ پروگرام موضوعات کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتے ہیں، بشمول اپنے دفاع کی تکنیک، قانونی حقوق، اور شی ٹیموں کو ایذا رسانی یا بدسلوکی کی اطلاع کیسے دی جائے۔ اس طرح کے اقدامات قانون نافذ کرنے والے اداروں پر عوامی اعتماد اور اعتماد کو تقویت دیتے ہیں، یہ ظاہر کرتے ہیں کہ خواتین اور بچوں کے خلاف بدانتظامی اور جرائم کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے سخت قانونی نتائج برآمد ہوں گے۔ نابالغ لڑکی نے ہراساں کیے جانے کے بارے میں براہ راست شی ٹیموں کو اطلاع دی: ایک نامعلوم شخص ایک نابالغ لڑکی کا پیچھا کر رہا تھا، جب وہ اپنے سکول سے اپنے گھر واپس آ رہی تھی۔ وہ شروع میں اس سے ڈرتی تھی اور جب وہ روزانہ اس کا پیچھا کرتا رہا تو اس نے اس کے رویے کے بارے میں اس کا سامنا کیا۔ پھر، اس نے اسے ایک غیر متعلقہ جواب دیا اور اس کا پیچھا جاری رکھا۔ نابالغ لڑکی، جو پہلے منعقد کیے گئے آگاہی پروگراموں کی وجہ سے شی ٹیموں اور رپورٹ کرنے کے طریقہ سے واقف تھی، نے فوری طور پر مدد کے لیے شی ٹیموں سے رابطہ کیا، جنہوں نے فوری جواب دیا، مجرم کا سراغ لگایا، اور اسے موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ شی ٹیمیں خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے، حیدرآباد شہر کی خواتین اور بچوں کو ہراساں کرنے کے واقعات کا فوری اور مؤثر طریقے سے جواب دینے میں ایک متاثر کن قوت ثابت ہوئی ہیں۔ آن لائن ہراساں کرنے سے بچنے کے لیے عوامی ایڈوائزری:- آیئے حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اور آن لائن محفوظ رہیں۔ جعلی پروفائلز سے ہوشیار رہیں: دھوکہ باز اکثر آپ کا اعتماد حاصل کرنے اور آپ کا استحصال کرنے کے لیے جعلی پروفائلز بناتے ہیں۔ ہمیشہ ان لوگوں کی شناخت کی تصدیق کریں جن کے ساتھ آپ آن لائن تعامل کرتے ہیں۔ اوور شیئرنگ سے گریز کریں: سوشل میڈیا پر اپنی ذاتی معلومات کی مقدار کو محدود کریں۔ دھوکہ باز اس معلومات کو آپ کی نقالی کرنے یا شناخت کی چوری کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اپنے اکاؤنٹس کو محفوظ بنائیں: اپنے اکاؤنٹس کے لیے مضبوط، منفرد پاس ورڈ استعمال کریں اور جہاں بھی ممکن ہو سیکیورٹی کو بڑھانے کے لیے دو عنصری تصدیق کو فعال کریں۔ وہ ٹیمیں ایک کال یا کلک دور ہے۔ کسی بھی قسم کی مدد کے لیے یا چھیڑ چھاڑ یا ہراساں کرنے کے واقعات کی اطلاع دینے کے لیے، ایمرجنسی کی صورت میں ڈائل 100 یا حیدرآباد سٹی پولیس واٹس ایپ نمبر کے ذریعے شی ٹیمز ہیلپ لائن سے رابطہ کریں۔

راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی کی 155 ویں یوم پیدائش کی تقریب

حیدرآباد۔ 22 اگست (سفیر نیوز) راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام نارائن گوڑا وائی ایم سی اے ایکس روڈ حیدرآباد میں آج راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی کی 155 ویں یوم پیدائش کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا، کے سرینواس ریڈی آئی پی ایس پولیس کمشنر حیدرآباد نے راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کئے۔ اس موقع پر کمشنر حیدرآباد کے سرینواسا ریڈی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اور راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی کی جانب سے کی گئی خصوصی خدمات کی تعریف کی جنہوں نے نظام کے دور میں 14 ویں کوتوال کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دیں اور انہوں نے 1920 میں کوتوال کا عہدہ سنبھالا اور اپنی 14 سالہ سروس کے دوران، سول اور پولیسنگ دونوں کو سنبھالا۔ سٹی پولیس کمشنر کے سرینواس ریڈی نے راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی کی خدمات کے لئے مبارکباد دی اور اس تقریب میں سوسائٹی کی جانب سے دلیپ کمار ڈپٹی ایگزیکٹیو انسپکٹر میر چوک پی ایس، حیدرآباد سٹی اور ایس راج شیکھر ریڈی ٹریفک انسپکٹر، سائبر آباد کی حال ہی میں ان کی شاندار کارکردگی پر انہیں مبارکباد دی، راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی ایجوکیشنل سوسائٹی کی جانب سے ہر ایک کو گولڈ میڈل اور 5 ہزار روپے نقد دیے گئے۔ اس پروگرام کے لیے بی بالسوامی آئی پی ایس ڈی سی پی ایسٹ زون، ٹی موہن ریڈی سکریٹری، ایم وی رنگا ریڈی صدر، اے سوکنیا ریڈی نائب صدر، واسو دیوا ریڈی ڈپٹی سکریٹری، جی کرشنا ریڈی راجہ بہادر ایجوکیشنل سوسائٹی کے خزانچی وینکٹ رام ریڈی۔ اور دیگر سٹی پولیس افسران اور سوسائٹی ممبران موجود تھے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔